رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۴۶/۱۱ | ۴ ظہور ۱۳۳۶ ہش | ۴ اگست ۱۹۵۷ء | نمبر ۱۸۳

- اخبار احمدیہ -

ربوہ ۳ اگست۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

— حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق لاہور سے بذریعہ ڈاک اطلاع موصول ہوئی ہے کہ کل گھٹنے میں نقرس کی تکلیف کی وجہ سے بے چینی اور گھبراہٹ رہی۔ اور حرارت بھی ہو گئی تھی۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص طور پر دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان ہمیشہ عرب ملکوں کا ساتھ دیتا رہے گا

اگر اسرائیل نے کسی عرب ملک پر حملہ کیا تو پاکستان عربوں کے ساتھ ہوگا (سہروردی)

عمان ۳ اگست - وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے کہا ہے کہ پاکستان ہمیشہ عرب ممالک کا ساتھ دیتا رہے گا۔ اور ان کے مفادات کی حمایت کرتا رہے گا۔ کل عمان میں اخبار نویسوں کی ایک کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا پاکستان عربوں کے حقوق کی حمایت سے کبھی نہیں ہچکچایا۔ انہوں نے کہا میرا ملک عربوں اور مسلمانوں کی حفاظت اور حمایت کے لئے ہمیشہ ڈٹا رہا ہے۔ اور وہ اس راہ سے کبھی نہیں ہٹا۔ انہوں نے افسوس ظاہر کیا کہ پچھلے دنوں عمان اور اسرائیل کے متعلق ان کے بیانوں کو بعض اخبارات نے توڑ مروڑ کر پیش کیا ہے۔

عرب اسرائیل جھگڑے کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا اس مسئلہ کا حل بہرحال ہو کر رہے گا۔ انہوں نے ثالثی کا ذکر کرتے ہوئے کہا

(باقی صفحہ ۸ پر)

صوبائی حکومت گندم کی ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت کارروائی کرے گی

خیرپور ۳ اگست - حکومت مغربی پاکستان کے وزیر خوراک و زراعت مسٹر ممتاز حسن قزلباش نے کہا ہے کہ حکومت صوبہ میں گندم کی ذخیرہ اندوزی کے خلاف سخت مہم شروع کرنے کا تہیہ کر چکی ہے۔ انہوں نے کہا خلاف ورزی کرنیوالوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیر خوراک نے بتایا کہ تمام ضلعی افسران کو یہ ہدایت بھجوا دی گئی ہے۔ کہ ذخیرہ اندوزی کرنے والوں کے خلاف مقدمات قائم کئے جائیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڑے قصبوں اور قلت والے علاقوں میں گندم کی بہم رسانی کا انتظام شروع کر دیا گیا ہے۔ کاشتکاروں کو تلقین کرتے ہوئے وزیر خوراک نے کہا کہ حکومت انہیں آبپاشی کے نئے طریقوں - ٹریکٹروں اور کیمیاوی کھاد کی شکل میں جو امداد دے رہی ہے۔ اس سے انہیں پورا پورا فائدہ اٹھانے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ انہوں نے کہا اگر ہم ان وسائل سے پورا فائدہ اٹھائیں۔ تو مجھے یقین ہے کہ صوبہ میں ضرورت کے مطابق خوراک پیدا کی جا سکتی ہے۔

امریکہ اردن کی آزادی کی ہمیشہ حمایت کرتا رہے گا۔

واشنگٹن ۳ اگست۔ امریکہ کے صدر آئزن ہاور نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ اردن کی آزادی اور خود مختاری کے حق کی ہمیشہ حمایت کرتا رہے گا۔ اور اگر ضرورت ہوئی تو اس کے لئے اسے ہر ممکن امداد دے گا۔ کل وائٹ ہاؤس میں اردنی سفیر متعینہ امریکہ مسٹر یوسف ہیکل نے جب اپنے تقرر کے کاغذات صدر کو پیش کئے۔ تو انہوں نے یہ بات کہی۔ صدر نے یہ بھی کہا کہ امریکہ امریکہ اور اردن کے تعلقات کو اور زیادہ مضبوط کرنے کا دل سے خواہاں ہے۔

دہلی میں ٹڈی دل کا خطرہ

نئی دہلی ۳ اگست۔ نظامت دہلی نے اعلان کیا ہے کہ ہندوستان کے دارالحکومت میں فوری طور پر ٹڈی دل کا خطرہ ہے۔

اردن میں سہروردی کی مصروفیات

عمان ۳ اگست۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر حسین شہید سہروردی نے کل ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ کل شام وہ اردن کے شاہ حسین وزیر اعظم ابراہیم ہاشم اور نائب وزیر اعظم سمیع الرفاعی سے مختلف مسائل پر طویل بات چیت کر چکے ہیں۔ آج مسٹر سہروردی کے دورہ اردن کا تیسرا دن ہے۔ اور آج وہ مختلف عرب مہاجر کیمپوں کا معائنہ کریں گے۔

انفلوئنزا کی وبا چند دنوں تک ختم ہو جائیگی

صوبائی محکمہ صحت کے ڈائرکٹر کا بیان

لاہور ۳ اگست۔ مغربی پاکستان کے محکمہ صحت کے ڈائرکٹر کرنل بی۔ ایچ شاہ نے کہا ہے کہ صوبہ میں انفلوئنزا کی وبا چند دنوں تک ختم ہو جائے گی۔ اور اب اس کی کسی اور لہر کا کوئی امکان نہیں۔ انہوں نے کہا پہلے بھی اس وبا نے شدت اختیار نہیں کی۔ صرف ۲ کس فی ہزار سے بھی کم لوگ اس سے متاثر ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا یہ وبا شروع سے ہی معمولی رہی ہے

ایشیائی ملکوں میں جرائم کی روک تھام کے لئے مجلس مذاکرہ

کراچی ۳ اگست - مشرق بعید اور ایشیائی ملکوں کے لئے جرائم کی روک تھام کے لئے ۲۵ نومبر کو ٹوکیو میں ایک مجلس مذاکرہ منعقد ہو رہی ہے۔ اس مذاکرہ میں پاکستان کی طرف سے تین نمائندے شرکت کر رہے ہیں۔

— کوئٹہ ۳ اگست۔ حکومت مغربی پاکستان کے وزیر زراعت قاضی فضل اللہ نے کل یہاں سیلاب سے حفاظت اور ٹیوب ویل لگانے کی کئی سکیموں کا جائزہ لیا۔

درخواست دعا

مکرم خواجہ مختار احمد صاحب مکرم چوہدری حمید احمد صاحب اور مکرم خالد بشیر صاحب نے امسال ایل۔ ایل بی (فائنل) کا امتحان دیا ہے۔ نتیجہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ اسی طرح مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب بی۔ اے ناظم جائیداد اگلے ماہ ایل۔ ایل بی (فائنل) کے امتحان میں شریک ہو رہے ہیں۔ احباب ان سب کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ایڈیٹر - روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی
مسعود احمد پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۴ر اگست سنہ ۱۹۵۷ء

مختلف طبقوں میں اختلاف

۳۰ر جولائی ۱۹۵۷ء کو مجلس اتحاد اسلامی کے ایک اجلاس میں مغربی پاکستان کے وزیر اعلیٰ نے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا ہے

"ملک کے استحکام کے پیش نظر ضروری ہے کہ آبادی کے سارے طبقوں میں مکمل اتحاد ہو۔ مختلف فرقوں کے لیڈر کوئی بھی ایسی بات نہ کریں جس سے امن عامہ میں خلل واقع ہو اور ایسے عناصر کو کچل دیا جائے جو غیر ذمہ دار تقریروں اور تحریروں کے ذریعہ مختلف طبقوں میں اختلاف کا باعث بنتے ہیں

جن مذہبی لیڈروں کو عوام میں اثر و رسوخ حاصل ہے اگر ان کا تعاون حکومت کو حاصل ہو جائے تو بقائے امن کے لئے حکومت کا کام سہل تر ہو جائے گا۔ حکومت کسی بھی اختلاف انگیز تقریر و تحریر کے خلاف کارروائی سے گریز نہیں کرے گی۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ افسوس ہے کہ ایسے موقع پر چھوٹے چھوٹے جھگڑے پیدا کئے جاتے ہیں۔ جب کہ ملک کو بہت بڑے مسائل درپیش ہیں"۔

اگرچہ یہ تقریر محرم کے پیش نظر شیعہ سنی جھگڑوں کے متعلق ہے۔ لیکن ہم سمجھتے ہیں کہ وزیر اعلیٰ کا یہ خطاب عام ہے جیسا کہ تقریر کے الفاظ سے ہویدا ہوتا ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ اختلاف عقائد کی وجہ سے ملک میں جو جھگڑے اٹھاتے اور ان کی پرورش کرتے ہیں۔ ملک و قوم کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔

پاکستان میں مختلف عقائد کے فرقے موجود ہیں اور پاکستان کا ہر باشندہ کسی نہ کسی فرقہ سے تعلق رکھتا ہے۔ بدقسمتی سے اکثر فرقوں کے لیڈر تعصب کی وجہ سے یا سیاسی مفادات کے پیش نظر یہ جھگڑے اٹھاتے ہیں۔ جو آخر اتنے بڑھ جاتے ہیں کہ فساد فی الارض تک نوبت پہنچتی ہے۔ لیڈروں کے علاوہ بعض اخبارات بھی ان جھگڑوں کو ہوا دیتے ہیں۔ چنانچہ ایسے اخبارات میں سے احراریوں کے اخبارات "نوائے پاکستان" اور "آزاد" تو پیشہ کے طور پر مذہبی فرقوں کے تنازعات کو ہوا دینے میں مصروف ہیں بعض دیگر اخبارات بھی ہیں جو کسی نہ کسی وجہ سے اس کار خیر میں احراریوں کا ہاتھ بٹاتے ہیں۔ جن میں تسنیم آفاق اور کوہستان پیش پیش ہیں

جماعت احمدیہ کے خلاف تلخ سے تلخ باتیں لکھنا تو ہماری صحافت کا گویا فرض منصبی بن گیا ہے جو اخبار چاہے جماعت احمدیہ اور اس کے واجب الاحترام امام پر گند اچھال سکتا ہے اور اس کو کوئی پوچھنے والا نہیں۔

۱۹۵۳ء کے فسادات کی وجہ سے ملک و قوم کو جو عظیم نقصان پہنچا ہے وہ اتنا واضح ہے کہ اس سے حکومت اور لیڈروں اور اخبارات کو سبق سیکھنا چاہیئے تھا فسادات کی تحقیقاتی عدالت کی رپورٹ سے رہنمائی حاصل کی جا سکتی ہے۔ فاضل ججان اپنی رپورٹ کے آخر میں فرماتے ہیں کہ:

"ہمیں یقین واثق ہے کہ احرار کے مسئلہ کو سیاسی مصالح سے الگ ہو کر محض قانون و انتظام کا مسئلہ قرار دیا جاتا تو صرف ایک ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ اور ایک سپرنٹنڈنٹ پولیس ان کے تدارک کے لئے کافی تھے

ہم نے جماعت احمدیہ کے خلاف اشتعال انگیزی کی ایک واضح مثال پیش کی ہے ورنہ آج ملک کی فضاء فرقوں کی چپقلش کی وجہ سے نہایت گندی ہو چکی ہوتی ہے۔ کئی علماء پر قاتلانہ حملے ہو چکے ہیں۔ شیعہ سنی خراش بڑھتی جا رہی ہے۔ بریلوی اور دیوبندی تنازعات خطرناک صورت اختیار کر رہے ہیں۔

اگر وزیر اعلیٰ واقعی چاہتے ہیں کہ یہ تنازعات ملک سے ختم ہوں تو انہیں ان تنازعات کی حقیقی وجوہات معلوم کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ جب تک مرض کے اسباب کا علم نہ ہو مرض کا علاج نہیں ہو سکتا۔

ایسے تنازعات کو بعض اخبارات کس طرح ہوا دیتے ہیں اس کی ایک مثال ملاحظہ ہو۔ نوائے پاکستان نے اپنی ایک حالیہ اشاعت میں حضرت امام حسین علیہ السلام کی تعریف میں ایک اداریہ لکھا ہے۔ اور اداریہ کو اس طرح ختم کرتا ہے:۔

"ہاں مگر حسینؓ کے نام لیواؤں نے بھی بالآخر یزید صفت حکمرانوں کی اطاعت شروع کر دی اور امام حسینؓ کی شہادت سے قومی زندگی کا سبق حاصل کرنے کی بجائے صرف ماتم گساری نوحہ گری مرثیہ خوانی اور سینہ کوبی کو ہی کافی سمجھا۔"

(نوائے پاکستان یکم اگست ۱۹۵۷ء)

غور کیجئے یہ الفاظ ایک شیعہ کے دل میں کیا جذبات ابھار سکتے ہیں۔ جس کام کو وہ اپنے ایمان کی بنیاد سمجھتا ہے اس کو کس طرح اشتعال انگیز طریقے سے پیش کیا گیا ہے

یہ ذہنیت ہے جو ہماری صحافت میں وبا کی طرح کام کر رہی ہے اور جیسا کہ ہم نے اوپر کہا ہے جماعت احمدیہ کے تعلق میں تو یہ ذہنیت ہر اخلاقی حد سے گذر جاتی ہے۔

آخر میں ہم عرض کرتے ہیں کہ اگر سردار عبدالرشید اس لعنت کو ملک سے دور کرنا چاہتے ہیں اور اگر واقعی حکومت کسی اختلاف انگیز تقریر و تحریر کے خلاف کارروائی کرنے سے گریز کرنا نہیں چاہتی تو اسے اس معاملہ کو اصولی طور پر ہاتھ میں لینا چاہیئے۔

یہ ایسا خطرناک مرض ہمارے ملک کو لگا ہوا ہے کہ اس سے قومی اور ملی زندگی کھوکھلی ہوتی جا رہی ہے۔ ہمارے بہترین دماغ اس کی وجہ سے ناکارہ ہو کر رہ گئے ہیں۔ وہ لوگ اور اخبارات جو پاکستان اور اسلام کی خدمت کر سکتے تھے اور ملک و قوم کی ترقی کا باعث ہو سکتے تھے ان جھگڑوں کی وجہ سے الٹا سخت قومی اور ملی نقصانات کا باعث بنے ہوئے ہیں۔ یہ اہم ترین اندرونی خطرہ ہے کیونکہ ہم دیکھتے ہیں کہ بعض صحت مند عناصر کو بھی یہ مرض لگنے لگا ہے۔ اس لئے جب تک اس سوراخ کو کلی طور پر بند نہیں کیا جائے گا محض جزوی اقدام کوئی فائدہ نہیں دے گا۔

یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

۲۵ر اگست بروز اتوار

تمام جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ امسال بتاریخ ۲۵ر اگست بروز اتوار یوم سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منایا جائے گا۔ تمام جماعتیں اس دن جلسہ ہائے سیرت النبیؐ منعقد کریں اور حضور سرور کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کے فضائل و محاسن پر تقاریر کی جائیں

ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ

غانا (مغربی افریقہ) میں احمدی مبلغین کی کامیاب تبلیغی مساعی

۱۱۰ افراد کا قبولِ اسلام۔ ساڑھے سات ہزار میل کا تبلیغی سفر

مسلمانوں کی تعلیمی اور دینی ترقی کیلئے اہم مساعی

ششماہی رپورٹ از جنوری تا جون سنہ ۱۹۵۷ء

از مکرم مولوی نذیر احمد صاحب مبشر مبلغ انچارج غانا مشن بتوسط وکالت تبشیر ربوہ

عرصہ زیر رپورٹ میں بفضل خدا ۹۵۵ گاؤں میں تبلیغ کی گئی۔ ۳۵۰ لیکچر دیئے گئے۔ ۲۷۶۳۸ سامعین ان تقاریر سے مستفید ہوئے ۹۲۸ اشخاص کو بذریعہ پرائیویٹ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۱۱۰ نفوس بیعت کر کے حلقہ بگوش اسلام ہوئے اور ۷۳۸۸ میل سفر طے کیا گیا۔ ذیل میں پاکستانی مبلغین کے انفرادی کام کی رپورٹ درج کی جاتی ہے۔

مولوی خلیل احمد صاحب اختر تحریر کرتے ہیں کہ گزشتہ ششماہی میں جماعت احمدیہ اشانٹی نے نمایاں ترقی کی ہے۔ اس سال ۱۶-۱۷ فروری کو تمام جماعت ہائے غانا کے متفقہ فیصلہ سے کماسی کے وسیع ٹاؤن ہال میں جماعت کا ایک جلسہ منعقد کیا گیا جس کا مقصد غانا کے شمالی علاقہ میں تبلیغی اور تعلیمی سرگرمیاں تیز کرنے کے ذرائع اور تدابیر سوچنا تھا۔ چنانچہ اس موقعہ پر حاضرین نے جو قریباً تمام ملک کی نمائندگی کر رہے تھے۔ چھ صد پونڈ سے زائد رقم مذکورہ بالا اغراض کے لئے فوراً جمع کر دی۔

کسرِ صلیب

اس ملک میں مروجہ تعلیم چونکہ عیسائیت کی وجہ سے آئی ہے۔ اس لئے عیسائیت کے رسم و رواج کا غلبہ ہے۔ چنانچہ مارچ کے مہینے میں جب اس ملک کو آزادی ملی۔ تو اس موقعہ پر خدا کا شکریہ ادا کرنے کے لئے مختلف جگہوں پر عیسائی طریقہ پر پبلک سروسز منعقد کی گئیں۔ کماسی کے وسیع میدان پرنس آف ویلز پارک میں جہاں آزادی کی دوسری تقریبات اور پریڈ وغیرہ منعقد ہوتی تھیں وہاں ایک بہت بڑی صلیب نصب کی گئی۔ تا کہ عیسائی وہاں جا کر شکریہ کی عبادت بجا لا سکیں۔ اس پر خاکسار نے اخبارات اور متعلقہ افسروں کو احتجاجی خطوط لکھے کہ عیسائی عبادت کے بعد معاً اس صلیب کو ہٹا لیا جائے۔ کیونکہ دوسری تقریبات کے موقعہ پر مسلمانوں نے بھی حاضر ہونا ہے۔ اور صلیب کی موجودگی عام پبلک جگہ میں مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرے گی۔ چنانچہ عیسائی سروس کے معاً بعد دوسری تقریبات سے قبل وہ صلیب پارک سے ہٹا لی گئی۔

پرائمری سکول

علاقہ اشانٹی میں تین پرائمری اور ایک سکنڈری سکول تھا۔ لیکن امسال Inkerpiaso میں ایک نیا احمدیہ پرائمری سکول کھولا گیا ہے۔ اس طرح اب اشانٹی میں بجائے چار کے پانچ احمدیہ سکولز ہو گئے ہیں۔

سیکنڈری سکول میں عربی اور دینیات کی تعلیم

اس ملک کے سیکنڈری سکولوں میں عربی بالکل پڑھائی نہیں جاتی۔ طالبعلم یونیورسٹی کے امتحان کے لئے عیسائی دینیات بطور مضمون لے سکتے تھے۔ اور مسلم دینیات نہیں لے سکتے تھے۔ اس لئے جنرل منیجر احمدیہ سکولز نے منسٹری تعلیم پر زور دیا۔ چنانچہ خدا کے فضل سے محکمہ تعلیم نے ہمارے سیکنڈری سکول کے لئے مسلم دینیات اور عربی دونوں مضامین منظور کر لئے ہیں۔ اب یہ دونوں مضامین بفضل خدا پڑھائے جاتے ہیں۔

لٹریچر

عرصہ زیر رپورٹ میں دو پمفلٹ ایک ہزار کی تعداد میں شائع کئے گئے نماز کے ترجمہ پر نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ عیدین کے موقعہ پر دو مضامین لوکل اخبارات میں شائع کرائے۔ نیز ۳۵ مقامات کا دورہ کیا۔ اور ۳۰ تقاریر کیں۔ بمقام بیکوئے ایک نئی جماعت قائم ہوئی۔ مولوی عبدالرشید صاحب رازی رپورٹ کرتے ہیں کہ وہ ماہ مارچ کے آخری عشرہ میں غانا پہنچے۔ ماہ اپریل میں انہیں کہیں مقرر نہیں کیا گیا۔ اس لئے لوکل مرکز سالٹ پانڈ میں سلسلہ کے کام میں مدد کرتے رہے۔ اور انگریزی سیکھتے رہے ایک دو مقامات کا دورہ کیا۔ ماہ مئی میں انہیں غانا کے شمالی علاقہ میں بمقام بشمالی متعین کیا گیا۔ لیکن چونکہ وہاں رہائش کا مناسب انتظام نہیں تھا۔ اس لئے وہاں زیادہ دیر تک قیام کرنا ناممکن ہوا۔ تمالی میں صرف سات دن ٹھہرے۔ وہاں احباب جماعت کے سامنے دو تین لیکچر تنظیم کے سلسلہ میں دیئے۔ قریب کے ایک گاؤں میں چار میل پیدل سفر کر کے پہنچے۔ اور وہاں کے معلمین کو ظہور مہدی و مسیح علیہ السلام کے متعلق آگاہ کیا۔ ایک ہفتہ کے قیام کے بعد انہیں جگہ کے میسر نہ ہونے کی بنا پر واپس سالٹ پانڈ آنا پڑا۔ اور اس دورہ پر انہیں قریباً ۷۰۰ میل سفر طے کرنا پڑا۔ یکم جون کو عارضی طور پر انہیں بمقام اکرا تو بھیجا گیا۔ جہاں احمدی بکثرت ہیں۔ وہاں پرائمری سکول بھی جاری ہیں۔ ان سکولوں میں وہ دینیات پڑھانے کے لئے جاتے ہیں۔ اور صبح و شام مسجد میں قرآن مجید اور حدیث کا درس دیتے ہیں۔ ارد گرد کی جماعتوں میں تین بار دورے پر جا چکے ہیں۔ وقتاً فوقتاً تربیتی لیکچر بھی دیتے رہتے ہیں۔

مولوی فضل الٰہی صاحب بی ایس سی۔ انچارج عربک سکول لکھتے ہیں اگرچہ عربک سکول سویڈرو ان کے یہاں نومبر ۱۹۵۶ء میں پہنچنے سے بہت عرصہ پہلے جاری تھا۔ لیکن انہوں نے

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

رات کے آخری پہر میں مومن کی اپنے رب سے مناجات

"رات کے آخری پہر میں اٹھو اور وضو کرو اور چند دوگانہ اخلاص سے بجا لاؤ۔ اور درد مندی اور عاجزی سے یہ دعا کرو کہ اے میرے محسن اور اے میرے خدا۔ میں ایک تیرا ناکارہ بندہ

پُر معصیت اور پُر غفلت ہوں۔ تو نے مجھ سے ظلم پر ظلم دیکھا اور انعام پر انعام کیا۔ اور گناہ پر گناہ دیکھا اور احسان پر احسان کیا۔ تو نے ہمیشہ میری پردہ پوشی کی۔ اور اپنی بے شمار نعمتوں سے مجھے متمتع کیا۔ سو اب بھی مجھ نالائق اور پُر گناہ پر رحم کر۔ اور میری بے باکی اور ناسپاسی کو معاف فرما۔ اور مجھ کو میرے اس غم سے نجات بخش۔ کہ بجز تیرے اور کوئی چارہ گر نہیں۔ آمین ثم آمین

مناسب ہے کہ بروقت اس دعا کے فی الحقیقت دل کامل جوش سے اپنے گناہ کا اقرار اور اپنے مولیٰ کے انعام و اکرام کا اعتراف کرے۔ کیونکہ صرف زبان سے پڑھنا کچھ چیز نہیں۔ جوش دلی چاہیئے۔ اور رقت اور گریہ بھی۔ یہ دعا معمولات اس عاجز سے ہے۔ اور درحقیقت اس عاجز کے مطابق حال ہے۔"

(مکتوبات بنام حضرت خلیفۃ المسیح الاول صہ۳)

باقاعدہ کام شروع کرنے کے بعد بعض ضروری ترمیمات کے علاوہ عرصہ تعلیم اور معیار تعلیم معین کر کے سلیبس اور کورس مقرر کر دیا ہے۔ سال رواں سے عربی اور دینیات کے ساتھ دوسرے مروجہ مضامین کی تعلیم کا اجراء کر دیا گیا ہے۔ اس وقت سکول میں تین باقاعدہ کلاسیں ہیں اور ایک سپیشل کلاس ہے جو چھ طلباء پر مشتمل ہے جو انگریزی مڈل سکولز سے فارغ ہو کر عربی اور دینی تعلیم کی غرض سے سکول میں داخل ہوئے ہیں۔ سکول کے لئے ایک پختہ عمارت پندرہ ہزار روپیہ کے زرکثیر سے اسی سال جماعت نے تیار کرائی ہے۔ اور سکول جو گذشتہ سات سال سے مسجد میں قائم تھا اب اپنی مستقل عمارت میں منتقل کر دیا گیا ہے سکول میں کھیلوں کا باقاعدہ بندوبست ہے گذشتہ سال میں کئی بار مقامی انگریزی سکولوں سے میچ کھیلے گئے اور اکثر دفعہ ہمارے سکول کی ٹیم اول آئی۔ سکول کے انتظامی اور تعلیمی امور پر غور و خوض کرنے کے لئے چھ افراد پر مشتمل ایک کمیٹی قائم ہے۔ جس میں تجویز کردہ امور بعد از منظوری امیر جماعت و جنرل منیجر احمدیہ سکولز نافذ کئے جاتے ہیں۔

احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی

محترم صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب ایم۔ اے اور برادرم مسعود احمد صاحب بی۔ اے۔ بی ٹی احمدیہ سیکنڈری سکول کماسی میں پڑھاتے رہے اور حسب مواقع جماعت کے مختلف اجلاس میں تقاریر بھی فرماتے رہے۔ اگرچہ ہمارے سیکنڈری سکول کی گرانٹ ۱۵ نومبر ۱۹۵۶ء کو گورنمنٹ نے منظور کی لیکن گرانٹ کی رقوم جنوری ۱۹۵۷ء سے گورنمنٹ کی طرف سے ملنی شروع ہوئی ہیں گذشتہ سال کی واجب الادا رقم گرانٹ بھی حکومت ہمیں ارسال کر چکی ہے۔ بفضل خدا سکول میں طلباء کی تعداد تین صد سے زائد ہے

تجارت

محترم مولوی محمد صالح صاحب اللہ تعالیٰ کے فضل سے اپنے فرض منصبی کو اچھی طرح ادا کر رہے ہیں اور جماعتی کاموں میں بھی حصہ لیتے رہے اور خاکسار کو مرکزی کاموں کو سرانجام دیتا رہا۔ علاوہ مدارس احمدیہ کے جنرل منیجر کے فرائض ادا

کئے سکولوں کا معائنہ کیا۔ روزانہ ڈاک آمدہ از وزارت تعلیم۔ ڈائرکٹر آف ایجوکیشن اور فریقین مبلغین کے جوابات دئے جاتے رہے۔ بعض غیر احمدیوں اور عیسائیوں کے سوالات کے جوابات تحریر کئے گئے۔ علاوہ ازیں جماعت کی تبلیغی۔ تربیتی مالی اور تعلیمی امور کی سرانجام دہی کی غرض سے ۲۷۲۹ میل سفر طے کیا۔ ۳۷ گاؤں کا دورہ کیا۔ پچیس کے قریب لیکچر دئے۔ دو مضامین اخبار میں شائع کرائے اور دو صد اشخاص سے ملاقات کی۔

متفرق

ماہ جنوری کی ۱۰۔ ۱۱ اور ۱۲ تاریخ کو بمقام سالٹ پانڈ جماعت کا جلسہ سالانہ تھا احباب بکثرت تشریف لائے اس موقعہ پر پاکستانی ور فریقین مبلغین اور جماعت کے اکابر نے تقاریر کیں لجنہ اماء اللہ کے جلسہ میں اہلیہ محترمہ برادرم مسعود احمد صاحب اور خاکسار کی اہلیہ نے مستورات کو مخاطب کیا۔ جلسہ نہایت ہی کامیاب رہا۔ دو دن میں ۶۸۵ پونڈ قربانی کی رقم جمع ہوئی۔

۱۷ جنوری کو بمقام Anomabo گورنر نے شاہ جارج ششم کے میموریل کے Unveil کرنے کی رسم ادا کی اس تقریب پر ڈائرکٹر برٹش دیلیفیئر نے خاکسار کو بھی مدعو کیا ہوا تھا۔ رسم کی ادائیگی کے بعد ایک پارٹی کا انتظام بھی کیا گیا تھا اس موقعہ کو غنیمت سمجھتے ہوئے خاکسار نے بہت سے معزز اشخاص کو سلسلہ کا لٹریچر دیا اور ان سے گفتگو بھی کی حکومت کے وزراء اور وزراء کے سکرٹریوں سے بھی ملنے کا اتفاق ہوا ۶ مارچ گولڈ کوسٹ (گھانا) کے جشن آزادی کے موقعہ پر بھی گورنمنٹ کے چیف Whip اور سپیکر آف اسمبلی کی طرف سے خاکسار کو آکرا (دارالحکومت گھانا) میں بعض تقاریب میں حصہ لینے کے لئے مدعو کیا گیا تھا۔ اس موقعہ پر بھی سلسلہ کا لٹریچر غیر ممالک کے نمائندگان کو بذریعہ رجسٹری پوسٹ بھیجا گیا اور پبلک میں بھی پمفلٹ تقسیم کئے گئے۔ کماسی میں صاحبزادہ مرزا مجید احمد صاحب کو اس تقریب کے موقعہ پر شاہ اشنٹی نے مدعو کیا تھا۔

مجلس شوریٰ

عرصہ زیر رپورٹ میں دوبارہ جماعت کی مجلس شوریٰ بلائی گئی جس میں کئی امور پر گفتگو ہوئی۔ اور مفید فیصلہ جات ہوئے۔

لجنہ اماء اللہ

سالٹ پانڈ میں خاکسار کی اہلیہ اور کماسی میں اہلیہ صاحبہ برادرم مسعود احمد صاحب سکولز کی طالبات کو قرآن مجید اور یسرنا القرآن پڑھاتی رہیں۔

کمیت اور کیفیت دونوں لحاظ سے ترقی ضروری ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ارشاد فرماتے ہیں:۔

"کسی جماعت کی ترقی کے لئے دو قسم کی ترقیات ضروری ہوتی ہیں۔ ایک تو اس کی کمیت کی ترقی یعنی ایک سوال اس کی تعداد بڑھانے کا ہوتا ہے۔ کیونکہ اگر کسی اچھی سے اچھی قوم کی تعداد نہ بڑھے تو اس کی برکات اور فوائد سے دنیا فائدہ نہیں اٹھا سکتی۔ دوسری ترقی کیفیت کی ترقی ہوتی ہے۔ تعداد خواہ کتنی زیادہ ہو۔ اگر اس قوم کی حالت اچھی نہ ہو تو اس کا بڑھنا بھی خرابی کا موجب ہوتا ہے۔ دنیا کے لئے آرام اور فائدہ کا موجب نہیں ہو سکتا

اسی وقت بڑھنا اچھا ہوتا ہے جب بڑھنے والی انسان کے اپنے لئے اور دوسروں کے لئے مفید ہو اگر وہ بڑھوتی اس کے لئے اس کے ہم جنسوں کے لئے مفید نہیں تو وہ خود بھی اور اس کے ہم جنس بھی یہی کوشش کریں گے کہ اسے روک دیں۔ جن جماعتوں کی زیادتی دنیا کے لئے مفید ہو۔ اللہ تعالیٰ بھی ان کی بڑھوتی پر خوش ہوتا ہے اور بنی نوع انسان بھی ان کے بڑھنے کے لئے دعائیں کرتے ہیں۔ آج اسلام کی ترقی کے لئے ہم جتنی کیفیت میں ترقی کریں گے۔ اتنی ہی دنیا کی دعائیں ہمارے حق میں بڑھتی جائیں گی۔ اور خدا تعالیٰ کے عرش سے فضل کو ہمارے لئے کھینچیں گی۔ دوسری طرف کمیت میں ترقی بھی ضروری ہے اگر ہم تعداد میں ترقی نہ کریں تو بھی دنیا کو کوئی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کتنے عظیم الشان انسان تھے لیکن اگر آپ غار حرا میں ہی ساری عمر دعائیں کرتے کرتے فوت ہو جاتے تو آپ کی جڑوں سے ابوبکرؓ۔ عمرؓ۔ عثمانؓ طلحہؓ۔ زبیرؓ جیسے لوگ کبھی نہ پیدا ہو سکتے۔ اور اس صورت میں دنیا آپ کی برکات سے کس طرح حصہ لے سکتی۔ آپ کی ذات میں بے شمار خوبیاں تھیں۔ مگر آپ کی مثال ایک جڑ کی تھی اور اس جڑ کے خوشبودار پھول ابوبکرؓ عثمانؓ۔ اور علیؓ وغیرہ تھے اگر اس جڑ سے یہ خوشبودار پھول پیدا نہ ہوتے تو دنیا اس سے زیادہ فائدہ نہ اٹھا سکتی ۔۔۔۔ جب تک کوئی مفید اور اچھی چیز عام لوگوں کو میسر نہ آ سکے اس کی اچھائی کسی کام نہیں —— اس کی کثرت ہی ان کی خوبیوں کو ظاہر کرتی ہے۔ اگر کثرت نہ ہوتی تو خوبی اندر ہی اندر مر جاتی۔ اسی طرح جب تک کسی جماعت کی تعداد نہیں بڑھتی وہ دنیا کو نفع نہیں پہنچا سکتی۔ دنیا کو نفع پہنچانے کے لئے ضروری ہے کہ تعداد بڑھے قرآن کریم نے کلمہ کی مثال اس درخت سے دی ہے جس کی جڑیں زمین میں ہوں اور شاخیں آسمان میں پھیلی ہوئی ہوں۔ اور لوگ اس کے سایہ میں آرام کر سکیں —— پس ایک طرف ہماری جماعت کو نیکی۔ تقویٰ عبادت گذاری۔ دیانت۔ راستی اور عدل و انصاف میں ایسی ترقی کرنی چاہیئے کہ نہ صرف اپنے بلکہ غیر بھی اس کا اعتراف کریں۔ دوسری طرف ہمارا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ اس پیغام کو جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ نازل ہوا۔ دنیا کے کناروں تک پہنچائیں۔

(اخبار الفضل ۲۱ فروری ۱۹۴۳ء)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ کہ وہ ہمیں حضور ایدہ اللہ کی اس زریں نصیحت پر عمل کرنے کی توفیق دے۔ آمین

مرسلہ:۔ شیخ محمد شریف عفی عنہ

از کراچی

گمشدہ رسٹ واچ

ایک لیڈی رسٹ واچ کل نماز جمعہ کے لئے جاتے وقت مسجد مبارک کے سامنے والی سڑک یا پلاٹس میں کہیں گر گئی ہے گھڑی پر انگریزی حروف میں A. Rashid لکھا ہوا ہے۔ جس کسی دوست کو ملی ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر پہنچا کر عند اللہ ماجور ہوں

محمد صدیق صدر عمومی دارالرحمت شرقی ربوہ

چندوں کی وصولی بجٹ سے بہت زیادہ ہونی چاہیئے

(از مکرم میاں عبد الحق صاحب رامہ ناظر بیت المال ربوہ)

ہر جماعت اور ہر قوم پر بعض وقت ایسے آتے ہیں جب ان کی ترقی کی رفتار سست ہوتی ہے اور جماعتوں اور قوموں پر ایسے وقت بھی آتے ہیں جب ان کی ترقی کی رفتار بہت تیز ہو جاتی ہے۔ چنانچہ جماعت احمدیہ کے لئے یہ وقت بہت ہی نازک ہے۔ مجھے اس کی تفصیل میں جانے کی ضرورت نہیں تمام احباب علیٰ وجہ البصیرت جانتے ہیں۔ کہ یہ ایام ہمارے لئے کتنے اہم ہیں اور ان دنوں ایک لمحہ کا ضائع کرنا بھی ہمارے لئے کتنی بڑی محرومی کا باعث ہو سکتا ہے لیکن اس موقعہ سے پورا فائدہ اٹھانے کے لئے ضروری ہے کہ ہم اپنی کوششوں کو انتہا تک پہنچا دیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

لیس للانسان الا ما سعیٰ

(سورۃ نجم ع ۳)

انسان کچھ بھی حاصل نہیں کر سکتا جب تک وہ اس کے لئے کوشش نہ کرے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ ۳۰ دسمبر ۱۹۵۵ء مطبوعہ اخبار الفضل مؤرخہ ۱۰ر جنوری ۱۹۵۶ء میں فرمایا تھا:-

"جیسا کہ میں نے جلسہ کے موقعہ پر بھی دوستوں سے کہا تھا۔ اب وقت آ گیا ہے کہ جماعت اپنے زبانی دعووں اور الفاظ کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرے اور جماعت کے تمام دوست چاہے وہ کسی شعبہ میں کام کرتے ہوں اپنے تن من اور دھن سے اسلام کی تقویت کے لئے زور لگانا شروع کر دیں۔ میں نے جلسہ کے موقعہ پر بتایا تھا کہ اب ہماری جماعت کا کام اس قدر بڑھ گیا ہے کہ جب تک تحریک جدید اور صدر انجمن احمدیہ کی آمدنیں پچیس پچیس لاکھ روپیہ تک نہ پہنچ جائیں اس وقت تک سلسلہ کے کام خوش اسلوبی سے نہیں چل سکتے"

بے شک حضور کے اس ارشاد کے بعد مخلصین نے اپنی جدوجہد بہت تیز کر دی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے چندوں کی وصولی میں بڑی زیادتی ہوئی ہے۔ لیکن ابھی ہم اس معیار سے بہت نیچے ہیں جو سر دست حضور نے ہمارے لئے مقرر فرمایا ہے۔ اور ابھی تمام احباب نے وقت کی نزاکت کو کما حقہٗ محسوس نہیں کیا۔ اور کئی جماعتیں ابھی تک اپنے بجٹوں کو پورا کرنے کے چکر میں ہی پڑی ہوئی ہیں۔ حالانکہ اوّل تو سب جماعتیں سو فیصدی تک اپنے بجٹ بھی پورے نہیں کر سکیں۔ لیکن اگر بجٹ پورے بھی ہو جائیں تب بھی ہمارے لئے تسلی اور اطمینان کا موجب نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ وقت ایسا نہیں کہ اس کے تقاضے بجٹ پورے ہونے سے پورے ہو جائیں۔

قدرتی طور پر بعض دوست یہ سوال کریں گے کہ چندوں کی وصولی بجٹ سے زیادہ کس طرح ہو سکتی ہے؟

سو یاد رہے کہ مقامی جماعتیں اپنے بجٹوں کی بنیاد سابقہ وصولی اور متوقع آمد پر رکھتی ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ اپنی بے پایاں رحمت کے طفیل جماعت کو ہر لحظہ ترقی عطا فرما رہا ہے۔ نئے احباب بھی جماعت میں شامل ہو رہے ہیں اور موجودہ احباب کی آمدنیاں بھی بڑھ رہی ہیں۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ جو قوم اللہ تعالیٰ کی راہ میں قربانی کرنے والی ہو اللہ تعالیٰ روز افزوں اس کے رزق میں برکت نہ ڈالے جیسا کہ اس نے وعدہ فرمایا ہوا ہے۔

فاما الذین آمنوا
وعملوا الصٰلحٰت
فیوفیہم اجورہم ویزیدہم
من فضلہ۔ (نساء ع ۲۴)

وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے مناسب حال عمل کئے انہیں اللہ تعالیٰ ان کے پورے اجر دے گا اور انہیں اپنے فضل سے اور بھی زیادہ دے گا۔

پھر فرمایا:-

لیجزیہم اللہ احسن
ما عملوا ویزیدہم
من فضلہ واللہ یرزق
من یشاء بغیر حساب۔

(سورہ نور ع ۵)

تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے عملوں سے زیادہ اچھا بدلہ دے بلکہ اپنے فضل سے انہیں اور بھی زیادہ دے اور اللہ جسے چاہے بغیر حساب کے رزق دیتا ہے۔

سورۃ فاطر ع ۴ میں فرمایا:-

ان الذین یتلون کتٰب اللہ
واقاموا الصلوٰۃ وانفقوا
مما رزقنٰہم سرًّا وعلانیۃ
یرجون تجارۃ لن تبور
لیوفیہم اجورہم ویزیدہم
من فضلہ انہ غفور شکور

جو لوگ اللہ کی کتاب پڑھتے ہیں۔ نماز کو قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم نے انہیں دیا ہے خرچ کرتے ہیں ایسی تجارت کی امید رکھتے ہوئے جو ہرگز تباہ نہیں ہو سکتی۔ تاکہ وہ انہیں ان کے پورے اجر دے اور اپنے فضل سے ان کو زیادہ دے۔ یقیناً وہ زیادہ بخشنے والا اور قدر دان ہے۔

غرض قرآن مجید نے کئی جگہ بیان کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی راہ میں قربانی کرنے والوں کو اس قربانی کا پورا اجر دیتا ہے بلکہ اس سے بہت بڑھ چڑھ کر۔ جیسے فداکاروں پر اپنے فضل نازل کرتا ہے۔ کون احمدی ہے جس نے اپنی ذات میں اور اپنے گردوپیش میں بار بار اللہ تعالیٰ کے ان وعدوں کو پورا ہوتا نہ دیکھا ہو۔

پس چاہیئے یہ کہ احباب اس بجٹ کے مطابق چندہ ادا کرنے کی بجائے جو ان کی پہلی حالت کو مدنظر رکھ کر تیار کیا گیا تھا اپنی اس وسعت اور فراخی کے مطابق ادائیگی کریں۔ جو چندہ دینے کے وقت اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں عطا کر رکھی ہو اور عہدہ داروں کو بھی چاہیئے کہ نہ صرف ان احباب سے ہی چندہ کا مطالبہ کریں جن کے نام بجٹ میں شامل تھے۔ بلکہ بجٹ بنانے کے بعد جو احباب جماعت میں شامل ہوئے ہوں یا برسر روزگار ہو گئے ہوں ان سے بھی باقاعدہ وصولی کا انتظام کریں اور ہر دوست سے اس کی موجودہ آمد کے مطابق چندہ وصول کریں نہ کہ اس آمد پر جو بجٹ بنانے کے وقت تھی۔ اگر دوست اس طریق پر شوق اور محنت سے وصول کریں تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر جماعت کی وصولی اس کے بجٹ سے بہت بڑھ جایا کرے گی کیونکہ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ہر آن اور ہر رنگ میں ترقی عطا فرما رہا ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام احباب کو اور تمام جماعتوں کے عہدہ داروں کو ان امور کے سمجھنے اور ان پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

کئی جماعتیں ایسی ہیں جن کے عہدہ دار اپنی طرف سے تو چندہ کی وصولی کے لئے بڑی کوشش کرتے ہیں۔ اور ہر شخص سے اس کے بجٹ کے مطابق مطالبہ کرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ جن احباب کی آمد کسی اتفاق یا حادثہ کی وجہ سے بجٹ سے کم رہ جاتی ہے ان سے پوری وصولی نہیں ہوتی اور جن کی آمد بڑھ چکی ہوتی ہے اور جن کے چندہ سے دوسروں کی کمی پوری ہو کر بھی بجٹ سے زیادتی ہو سکتی تھی ان سے بھی بجٹ کے مطابق چندہ وصول کر لیا جاتا ہے اور اس طرح بجٹ پورا نہیں ہوتا اور ہر سال ان کے ذمہ بقایا بڑھتا جاتا ہے۔

پس اب جبکہ صدر انجمن احمدیہ کا نیا مالی سال شروع ہو چکا ہے تمام احباب سے التجا ہے کہ وہ نئے جوش اور نئے عزم کے ساتھ اور صحیح لائنوں پر کام کریں۔ اس کا اجر انہیں اللہ تعالیٰ دے گا اور انہیں کو دے گا۔ جیسے فرمایا ان احسنتم احسنتم لانفسکم۔ (سورہ بنی اسرائیل ع ۱)

تم جو نیکی بھی کرو گے اس کا فائدہ تمہاری جانوں کو پہنچے گا اور ومن جاھد فانما یجاھد لنفسہ (سورۃ عنکبوت ع ۱) جس نے بھی جدوجہد کی تو اس کی اپنی جان کا ہی بھلا ہو گا۔ غرض یہ وہ کمائی ہے جسے چوری کا کوئی کھٹکا نہیں یہ وہ دولت ہے جو دونوں جہانوں میں کام آئے گی۔ والسلام

(ناظر بیت المال ربوہ)

ولادت

عزیزم مکرم نذیر احمد صاحب ولد چوہدری شاہ محمد صاحب ساکن مراڑا ضلع سیالکوٹ کے ہاں ۳۰/۷/۵۷ کو ڈرگ روڈ میں دوسری لڑکی پیدا ہوئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو درازیٔ عمر عطا فرمائے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

محمد سعید پنشنر دار الرحمت غربی۔ ربوہ

درخواست دعا

مکرم میاں احمد الدین صاحب مؤذن مسجد دار الرحمت غربی عرصہ سے بیمار ہیں۔ حالت تشویشناک ہے قارئین کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

خدام الاحمدیہ کا سترھواں سالانہ اجتماع ۱۱-۱۲-۱۳ر اکتوبر ۵۷ء ربوہ میں ہو گا (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

سالانہ اجتماع - شوریٰ

۱۱-۱۲-۱۳؍ اکتوبر ۱۹۵۷ء - بمقام ربوہ

جیسا کہ قبل ازیں اخبار الفضل اور رسالہ خالد کے ذریعہ جملہ مجالس کو اطلاع دی جا چکی ہے - ہمارا آئندہ سالانہ اجتماع مؤرخہ ۱۱-۱۲-۱۳ اکتوبر ۵۷ء کو ربوہ میں منعقد ہوگا - انشاء اللہ تعالیٰ - اس اجتماع میں حسب سابق شوریٰ کا اجلاس ہوگا - جو مجالس کوئی مناسب تجویز شوریٰ خدام الاحمدیہ میں پیش کرنے کے لئے بھجوانا چاہتی ہیں - وہ براہ کرم اپنی تجاویز مجلس مقامی کے اجلاس عامہ میں پیش کریں - جن تجاویز کے حق میں مجلس عامہ مقامی کی اکثریت ہو انہیں معین الفاظ میں تحریر کر کے ۲۵ اگست ۵۷ء سے قبل مرکز میں بھجوا دیں - تا ایجنڈا مرتب کر کے مناسب وقت پہ مجالس کو برائے غور بھجوایا جا سکے -

معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

اعانت الفضل

مندرجہ ذیل احباب کرام :-

(۱) چوہدری سردار علی صاحب پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ کوٹ آغا خاں ضلع سیالکوٹ نے مبلغ بیس روپے -

(۲) بدر محی الدین صاحب معرفت عاشور خانصاحب پشاور چھاؤنی نے مبلغ پانچ روپے -

(۳) عبد الشکور صاحب بھیرہ نے ایف اے کے امتحان میں کامیابی پر ایک روپیہ

(۴) عبد الغنی صاحب آبادان ایران نے مبلغ پندرہ روپے برائے اعانت الفضل ارسال فرمائے ہیں - جس کے لئے ہم ان کے ممنون ہیں وَجَزَاھُمُ اللّٰہُ اَحْسَنَ الْجَزَاء -

ان کی طرف سے مستحق طالبان الفضل کے نام انشاء اللہ اخبار جاری کر دیئے جائیں گے -

(مینجر الفضل - ربوہ)

مجالس خدام الاحمدیہ کا ششماہی مالی جائزہ

اور مالیر کینٹ کی مجلس

مجالس خدام الاحمدیہ کے چندہ مجلس کی وصولی کا جو ششماہی اول کا جائزہ الفضل مؤرخہ ۱۲ جون ۵۷ء شائع ہوا ہے اس میں مالیر کینٹ کی مجلس بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجلس دکھائی گئی ہے - اس سلسلہ میں یہ ترمیم نوٹ فرما لی جائے کہ یہ مجلس بجائے بغیر بجٹ کے ادا کرنے والی مجلس کے بجٹ سے کم ادا کرنے والی مجلس ہے کیونکہ اس کا بجٹ وصول ہو چکا ہے -

مہتمم مال خدام الاحمدیہ مرکزیہ - ربوہ

وعدہ

فرمایا :- "آخر جو احمدی کہلاتا ہے وہ ایک مکان کی اینٹ بن چکا ہے - وہ زنجیر کا ایک حصہ بن چکا ہے - اس نے بیعت کرتے ہوئے وعدہ کیا تھا کہ میں دین کو دنیا پہ مقدم کروں گا - اور میں دین کے لئے جان مال اور عزت سب کچھ قربان کر دوں گا - پس اس کا چندہ ادا نہ کرنا محض سستی اور غفلت ہے اور کچھ نہیں" کیا آپ نے وعدہ ادا کر دیا ہے؟ اگر نہیں تو آج ہی ادا کر دیں -

مہتمم تحریک جدید - ربوہ

نظارت تعلیم کے اعلانات

(۱) ویسٹ پاکستان پبلک سروس کمیشن لاہور

۱۰۵ جونیئر لیکچرر (مرد) درکار تنخواہ ۲۵۰-۲۰-۴۵۰-۲۵-۵۵۰ ابتدائی سے زیادہ بھی ممکن - انگلش ۲۰ - کیمسٹری ۱۷ - فزکس ۱۶ - اکنامکس ۶ - ریاضی ۶ - زوآلوجی ۵ - فارسی ۵ - فلاسفی ۵ - جغرافیہ ۵ - تاریخ ۵ - باٹنی ۴ - عربی ۴ - اردو ۳ - اسلامیات ۲ فرنچ ایک - پولیٹیکل سائنس ایک - شرائط :- سیکنڈ کلاس ماسٹر ڈگری - بصورت انگلش تھرڈ کلاس بھی - عمر ۱-۷-۵۷ کو ۲۵ تک - (پاکستان ٹائمز ۵-۷-۵۷)

---

۲ - اِن ڈپٹی گیشن افسر ایگریکلچرل بنک پاکستان

چالیس اسامیاں مشرقی و مغربی پاکستان کے لئے جینل بینل - تنخواہ ۱۷۵-۱۰-۲۵۰ -۱۵-۴۰۰ مع گرانی و دیگر الاؤنس علاوہ - نو ماہ کی ملازمت کے بعد محکمانہ امتحان پاس کرنے اور ایک سال کی ملازمت ہو جانے پر بکرہ ۲۰۰ مشاہرہ کا حق مستحقین کے لئے بنک کی اعلیٰ اسامیوں میں ترقی کا امکان - مثلاً مجلود برانچ مینجر - شرائط :- پاکستانی بی ایس سی زراعت یا ریاضی یا کامرس یا اکنامکس کا گریجوایٹ - درخواست حسب نمونہ مشتہرہ ۲۱-۷-۵۷ تک بنام اکاؤنٹنٹ سیکرٹری ایگریکلچرل بنک سیکشن منسٹری آف فائنانس انشورنس ہاؤس نمبر ۲ (تھرڈ فلور) حبیب سکوائر بندر روڈ کراچی (پ ٹ ۵-۷-۵۷)

---

(۳) ریلوے کاؤنٹرس کی ضرورت

الف - اے چیف اکاؤنٹس افسر لاہور کیش و پے ڈیپارٹمنٹ کے لئے کاؤنٹرس (Counters) درکار - تنخواہ ۶۰-۴-۱۰۰-۵-۱۲۰ الاؤنس علاوہ شرائط - میٹرک - ۱-۷-۵۷ کو عمر ۱۸ تا ۲۵ - درخواستیں مجوزہ فارم قیمتی ایک روپیہ میں بوساطت دفتر روزگار ۱۵-۷-۵۷ تک بنام ایڈوائزر آف چیف اکاؤنٹ آفس این ڈبلیو آر - ایمپریس روڈ - لاہور (پ ٹ ۵-۷-۵۷) ناظر تعلیم - ربوہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا بیٹا عزیزم عبد السبحان سول ہسپتال کراچی میں بیمار ہے ۱۳ جولائی کو ایک اپریشن ہوا - ڈاکٹر کہتے ہیں کہ ابھی ایک اور اپریشن کی ضرورت ہے - عزیز گذشتہ تین چار سال سے بیمار چلا آرہا ہے - ایک سال قبل بھی ایک اپریشن ہوا تھا - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ تندرستی بخشے مصباح الدین از چنیوٹ

(۲) میں ایک پریشانی میں مبتلا ہوں - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس پریشانی سے نجات بخشے اور خدمت سلسلہ کی توفیق دے - محمد یوسف ولد محمد دین

(۳) میرے تین بچے حافظ آباد میں بخار کھانسی وغیرہ سے بیمار ہیں - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ عاجلہ سے نوازے - آمین -

محمود احمد مرزا کبیر والا - ضلع ملتان

(۴) میرے والد ڈاکٹر میر مشتاق احمد صاحب ایم - ایس - سی - پی - ایچ - ڈی آٹھ دس مہینے کے لئے امریکہ (Study tour) پہ روانہ ہو رہے ہیں - وہ وہاں کی مختلف ہائیڈرولک لیبارٹریز اور ان کا کام دیکھیں گے - بزرگان سلسلہ - درویشان قادیان اور احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سفر میں ہر طرح ان کی حفاظت فرمائے اور بخیریت واپس لائے - سعیدہ امۃ الباری ۳۱ ریواز گارڈن لاہور

(۵) میری والدہ محترمہ (اہلیہ مولوی محمد عثمان صاحب لکھنوی مرحوم) کے حلق میں ڈاکٹروں نے کینسر تشخیص کیا ہے - اس مرض سے صحت کا واحد ذریعہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہی ہے - بزرگان سلسلہ خصوصاً درویشان قادیان سے عاجزانہ گذارش ہے کہ وہ والدہ صاحبہ کی جلد اور معجزانہ شفایابی کے خاص طور پر دعا فرمائیں -

محمد یٰسین لکھنوی از کراچی

(۶) میری آپا جان جوڑوں کے درد کی وجہ سے نہایت تکلیف میں ہیں بزرگان سلسلہ دعائے صحت فرمائیں -

انور علی حوالدار ریلوے سٹیشن جوڑند لاہور

تنازعہ کشمیر کے تصفیے کیلئے حفاظتی کونسل میں نئی قرارداد

ریاست سے فوجوں کے انخلا کے لئے عملی تجاویز پیش کی جائیں گی

کراچی ۳ر اگست۔ معلوم ہؤا ہے کہ وزیر خارجہ ملک فیروز خان نون اگست کے تیسرے ہفتے میں نیویارک روانہ ہو رہے ہیں۔ جہاں آپ حفاظتی کونسل میں تنازعہ کشمیر پر بحث کے دوبارہ آغاز سے قبل زمین ہموار کریں گے۔

اس سلسلے میں وزیر اعظم سہروردی خاصہ ابتدائی کام مکمل کر چکے ہیں اور ایک اطلاع کے مطابق آپ نے امریکی اور برطانوی لیڈروں سے کشمیر کے متعلق ایک قرارداد کے مسودے پر بات چیت کی ہے حفاظتی کونسل میں اس قرارداد پر غور ڈاکٹر گراہم رپورٹ پر بحث ختم ہونے کے بعد شروع کیا جائے گا۔

مزید معلوم ہؤا ہے کہ کشمیر میں اقوام متحدہ کی فوج متعین کرنے کا ذکر قرارداد میں شامل نہیں ہوگا۔ بلکہ اس میں ریاست سے فوجوں کے انخلا کے سوال پر پیدا شدہ تعطل ختم کرنے کی عملی تجاویز پیش کی جائیں گی تاکہ حفاظتی کونسل کے کمیشن برائے ہند و پاکستان کی قرارداد پر عمل درآمد کے لئے راستہ صاف ہو جائے۔

جے پور کے طلباء پر لاٹھی چارج

نئی دہلی ۳ر اگست۔ کل پولیس نے جے پور میں طلبا کے جلوس پر لاٹھی چارج کیا اور اشک آور گیس چھوڑی بارہ طلباء مجروح ہو گئے اور بے شمار گرفتار کر لئے گئے۔ شہر میں کاروبار اور تعلیمی ادارے بند رہے۔ طلبہ نے دفعہ ۱۴۴ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے جلوس نکالا تھا اور وہ فیسوں میں اضافہ پر احتجاج کر رہے تھے۔ دریں اثنا طلبا کی ہڑتال اجمیر بیکانیر اور راجستھان کے دوسرے شہروں میں بھی پھیل گئی ہے۔

روس سے ایران کا احتجاج

تہران ۳ر اگست۔ وزیر خارجہ ایران مسٹر علی غول اردلان نے تہران میں روسی سفیر کو ایک مراسلہ دیا ہے جس میں بحرین کے نمائندوں کو ماسکو کے یوتھ فیسٹول میں شرکت کی اجازت دینے کے متعلق حکومت (م) روس کے اقدام پر احتجاج کیا گیا ہے مسٹر اردلان نے ایک بار پھر یہ دعویٰ کیا کہ بحرین کا علاقہ ایران کا حصہ ہے۔

سلطان مسقط کا بھائی گرفتار کر لیا گیا

قاہرہ ۲ر اگست امام غالب بن علی کے ایک ترجمان نے قاہرہ میں اعلان کیا ہے کہ سلطان مسقط اور امام کی فوجوں کے درمیان ایک جنگ میں سلطان کے بھائی طارق بن تیمور کو گرفتار اور سلطان کی فوج کے پچپن سپاہیوں کو ہلاک کر دیا گیا ہے ترجمان نے بتایا کہ امام کی فوجیں عبری کے مشہور قلعے کی جانب بڑھ رہی ہیں ترجمان نے مزید کہا کہ ایک بارود کی سرنگ پھٹنے سے سلطان مسقط کی فوج کا ایک کمانڈر حمد بن سعود اور اس کے سات ساتھی ہلاک ہو گئے ہیں اور امام غالب کی فوجوں نے اسلحہ سے لدے ہوئے سات برطانوی فوجی ٹرکوں پر قبضہ کر لیا ہے

ترک وفد تہران میں

تہران ۳ر اگست۔ معاہدہ بغداد کے دو ممبر ملکوں ایران اور ترکیہ کے درمیان ٹیلیفون اور ٹیلیگراف مواصلات کو ترقی دینے کے مسئلہ پر بات چیت کے لئے ترکیہ کا ایک وفد یہاں پہنچ گیا ہے

مسقط و عمان کا جھگڑا نپٹانے کے لئے عرب لیگ کی کوشش

قاہرہ ۳ر اگست۔ معلوم ہؤا ہے کہ عرب لیگ کے سیکرٹریٹ نے عرب لیگ کے ممبر ملکوں سے عمان کے عوام کو فوری امداد دینے کے لئے اپیل کی ہے۔ عرب لیگ کے جنرل سیکرٹری مسٹر عبدالخالق حسونہ نے کل قاہرہ میں امریکی سفیر سے بھی عمان کی صورت حال پر بات چیت کی۔ عرب لیگ کے ایک نمائندہ نے کہا ہے۔ کہ عرب لیگ کو توقع ہے کہ مسقط و عمان کا جھگڑا چکانے کے سلسلے میں امریکہ کی حمایت حاصل کرے گی۔

اردن کے ایک گاؤں پر اسرائیلی فوجوں کی فائرنگ

عمان ۳ر اگست۔ اردن کی حکومت نے اردن اور اسرائیل کے مخلوط فوجی کمیشن کے خلاف اس امر پر سخت احتجاج کیا ہے۔ کہ بدھ کے دن اردن کے ایک گاؤں پر اسرائیل کی فوجوں نے گولیاں چلائی ہیں۔

واشنگٹن ۲ر اگست۔ فوج نے اعلان کیا ہے کہ ۱۷ لاکھ دو ہزار ڈالر کے اخراجات سے جیپ گاڑی کو اڑنے والی موٹر بنانے کی کوشش کی جائے گی۔

امریکہ کشمیر میں آزاد استصواب کا حامی ہے

پاکستان میں نئے امریکی سفیر مسٹر جیمس لینگلے کا اعلان

کراچی ۲ر اگست پاکستان میں امریکہ کے نئے سفیر مسٹر جیمس ایم لینگلے نے اعلان کیا ہے کہ میری حکومت مسئلہ کشمیر کے منصفانہ اور پر امن حل کی حمایت کرے گی آپ نے کہا کہ حفاظتی کونسل نے کشمیر میں آزاد استصواب کی سفارش کی تھی اور امریکہ اس فیصلے کا پابند ہے اپنا عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر جیمس لینگلے نے کہا ہم اس امر پر یقین رکھتے ہیں کہ ہر قوم کو حق خود ارادیت اور اپنے نمائندہ لیڈر منتخب کرنے کا حق حاصل ہے جب یہ پوچھا گیا کہ آیا حق خود ارادیت کے سلسلہ میں آپ کے ایماء کس کا اطلاق کشمیر پر بھی ہوتا ہے تو امریکی سفیر نے جواب دیا کہ میری حکومت مسئلہ کشمیر کے پر امن حل کی علمبردار ہے امریکی سفیر کی توجہ واشنگٹن کی ان خبروں کی طرف مبذول کرائی گئی کہ مسٹر سہروردی نے لاکھوں ڈالر کے بمباروں کی سپلائی کے لئے جو درخواست پیش کی تھی امریکہ نے مسترد کر دیا ہے اس پر امریکی سفیر نے کہا یہ خبر محض قیاس آرائی اور بے بنیاد ہے

مسٹر جیمس لینگلے نے کہا: امریکہ کو پاکستان سے دوستی پر فخر ہے۔ ہم نے اقتصادی اور سماجی مسائل حل کرنے میں ایک دوسرے سے تعاون کیا ہے۔ اسی طرح آزاد دنیا کے دفاع میں بھی ہم برابر کے شریک رہے ہیں۔

تیس سال کی انگریز عورت

لندن ۳ر اگست۔ برطانوی بورڈ آف ٹریڈ نے چھ سال کی تحقیقات کے بعد اعداد و شمار کے ذریعہ انگریز عورت کے جسم کے بعض حصوں کی "اوسط پیمائش" نکالی ہے اس کے مطابق تیس سال کی عمر میں ایک انگریز عورت کا سینہ ۳۴ انچ کمر ۲۸ انچ کولہے ۳۹ انچ اور قد ۵ فٹ تین انچ ہوتا ہے۔

جاسوسی کے الزام میں سزائے موت

حکومت اسرائیل کا نیا قانون

تل ابیب ۲ر اگست۔ اسرائیل پارلیمنٹ نے کل ایک بل کی منظوری دے دی جس کے تحت جاسوسوں کو موت کی سزا دی جایا کرے گی اس سے قبل جاسوسوں کو مختلف میعاد کی قید کی سزائیں دی جاتی تھیں۔

اقوام متحدہ کا تیسرا اطلاعاتی مرکز

ٹوکیو ۲ر اگست۔ اقوام متحدہ نے ۱۹۵۸ء کے اواخر تک ٹوکیو میں اپنا اطلاعاتی مرکز قائم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایشیا میں اقوام متحدہ کا یہ تیسرا اطلاعاتی مرکز ہوگا۔ اس سلسلہ میں اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ اور جاپانی وزارت خارجہ کے درمیان بات چیت ہو رہی ہے۔ پہلے دو اطلاعاتی مراکز نئی دہلی اور بنکاک میں ہیں۔

سرکاری ملازمین کا مفت علاج

لاہور یکم اگست مغربی پاکستان کے سرکاری ہسپتالوں میں مرکزی حکومت کے ملازمین اور ان کے افراد خاندان کو آؤٹ ڈور مریضوں کی حیثیت سے مفت علاج کی سہولتیں حاصل ہوں گی چنانچہ طبی مشورہ یا انجکشن کے لئے ان سے کوئی فیس وصول نہیں کی جائے گی مرکزی حکومت کے ہسپتالوں میں صوبائی حکومت کے ملازمین کو بھی یہ رعایت دی جائے گی

تخفیف اسلحہ کی سب کمیٹی میں مغربی طاقتوں کی طرف سے یورپ کے ہوائی اور بحری معائنے کی روس کو پیشکش

اس صورت میں جنگ کا فوری خطرہ ٹل سکتا ہے

لندن ۳ر اگست۔ تخفیف اسلحہ کی سب کمیٹی کی مغربی طاقتوں نے کہا ہے کہ امریکہ برطانیہ اور کینیڈا نے یورپ کے کوئی سے دو علاقوں کی بحری اور فضائی معائنے کی جو پیشکش کی ہے۔ اگر روس نے اسے منظور کر لیا تو ایک اور علاقہ کی پیشکش کی جائیگی مغربی طاقتوں نے کہا ہے کہ اس صورت میں جنگ کا فوری خطرہ ٹل سکتا ہے۔ نیز اس سے اچانک ہوائی حملوں سے محفوظ رہا جا سکتا ہے۔ تخفیف اسلحہ کی کمیٹی میں امریکہ کے وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے یہ تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ اس صورت میں کہ کسی علاقہ کا معائنہ کیا جائے اس علاقہ کی حکومت کی منظوری ضروری ہو گی۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سلون لائیڈ نے کہا ہے اس تجویز سے یہ بات بھی کھل سامنے آ گئی ہے۔ کہ مغربی ممالک جنگ کو روکنا چاہتے ہیں اور تخفیف اسلحہ کے سلسلہ میں مخلص ہیں۔ روس کے نمائندے نے کہا ہے۔ کہ مغربی طاقتوں کی اس پیشکش سے تعجب ہوا ہے اور شبہات پیدا ہو گئے ہیں۔ تاہم میں اس تجویز کا تفصیلی جائزہ لوں گا۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس کل رات لندن سے واشنگٹن روانہ ہو گئے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق خط و کتابت مینیجر الفضل سے ہونی چاہیئے (مینیجر الفضل)

بقیہ صفحہ اول

پاکستان ہمیشہ عرب ملکوں کا ساتھ دیتا رہے گا

کہ اس کے لئے دونوں فریقوں کی حمایت ضروری ہے۔ اور اس غرض کے لئے پاکستان کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا کیونکہ پاکستان نے اسرائیل کو کبھی تسلیم ہی نہیں کیا۔ وزیر اعظم حسین شہید سہروردی نے کہا۔ اگر اسرائیل نے اردن یا کسی عرب ملک پر حملہ کیا تو پاکستان عرب ملکوں کا ساتھ دے گا اور اگر ممکن ہوا۔ تو ود سامان بھی دیگا۔

فلسطینی مہاجروں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے وزیر اعظم نے کہا مجھے ... پاکستان کے عوام کو ان سے دلی ہمدردی ہے۔ اور ان کی تکلیف کو وہ اپنی تکلیف سمجھتے ہیں۔ کیونکہ وہ بھی ان کی طرح مسلمان اور مہاجر ہیں۔ اپنے دورۂ اردن کا ذکر کرتے ہوئے مسٹر سہروردی نے کہا کہ وہ شاہ حسین اور ان کے عوام سے ملنے کا بہت اشتیاق رکھتے تھے۔ جن کے لئے پاکستان کے عوام کے دلوں میں ازحد محبت ہے شاہ حسین دو سال قبل پاکستان کا دورہ کر چکے ہیں اور اس دوران میں انہوں نے پاکستان کے عوام کے دلوں کو مسخر کر لیا تھا انہوں نے کہا پاکستان کے عوام ۔۔۔ شاہ حسین کا اس لئے بھی انتہائی احترام کرتے ہیں کہ انہوں نے کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں ہمیشہ انہیں اپنی حمایت اور تائید کا یقین دلایا ہے۔

درخواست دعا

میری دادی صاحبہ بزرگوار اہلیہ محترمہ حاجی محمد موسےٰ صاحب مرحوم) سرطان کی وجہ سے ہسپتال میں داخل ہیں ان کا اپریشن ہو رہا ہے احباب ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ اپریشن کو کامیاب کرے اور صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

خاکسار محمد عبد اللہ واقف زندگی ہاؤ ڈائریکٹر فضل عمر ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

موجودہ عالمی حالات میں کم ترقی یافتہ ملکوں کی امداد نہایت ضروری ہے

نیویارک ۳ر اگست۔ پاکستان کے مسٹر میر محمد خان نے جو اقوام متحدہ کی اقتصادی اور معاشرتی کونسل کے صدر ہیں کونسل کے ۲۲ ویں اجلاس کے اختتام پر کونسل کے کام کا جائزہ لیتے ہوئے کہا ہے کہ اقوام متحدہ کی امداد سے صحیح فائدہ اٹھانا کم ترقی یافتہ ملکوں کی اپنی ذہانت اور صلاحیت پر منحصر ہے۔ انہوں نے کہا موجودہ عالمی حالات میں کم ترقی یافتہ ملکوں کی امداد نہایت ضروری ہے۔ تاکہ وہ اپنے ترقی کے کاموں کی رفتار کو جاری رکھ سکیں۔ جناب میر محمد خاں نے بعض ملکوں اور خصوصاً امریکہ کی تعریف کی کہ وہ کم ترقی یافتہ ملکوں کو بڑی فراخ دلی سے اقتصادی اور فنی امداد دے کر ان کی ترقی کے لئے کوشاں ہے۔

جنوب مغربی افریقہ کا مسئلہ

نیویارک ۳ر اگست۔ جنوب مغربی افریقہ کے مسئلہ پر اقوام متحدہ کی سب کمیٹی نے اپنے دو ہفتہ کے اجلاس کے بعد اپنی رپورٹ اقوام متحدہ میں پیش کر دی ہے۔ کمیٹی نے کہا ہے کہ جب تک جنوب مغربی افریقہ کو اقوام متحدہ اپنی تولیت میں نہ لے اس وقت تک اس کی بین الاقوامی حیثیت برقرار رہنی چاہیئے۔

پاکستان میں پٹرول اور سوئی گیس

کراچی ۳ر اگست۔ پاکستان میں پٹرول اور اس سے بنائی ہوئی چیزوں کی پیداوار میں گذشتہ سالوں کی نسبت پانچ گنا اضافہ ہو گیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا کہنا ہے کہ گذشتہ ۱۹۵۶ء میں ایک لاکھ سات ہزار ٹن تیل کے ایندھن کی مقدار کے برابر سوئی گیس کا استعمال کیا گیا ہے۔

انتخاب کے خلاف سپریم کورٹ کا حکم امتناعی

کوئٹہ۔ صوبہ مغربی پاکستان کی اسمبلی میں سبی کی دو خالی نشستوں کے ضمنی انتخابات کو سپریم کورٹ کے جسٹس شہاب الدین نے عارضی حکم امتناعی سے روک دیا ہے حکم نامے میں کہا گیا ہے کہ جب تک عدالت فیصلہ نہ کرے اس وقت تک ضمنی انتخاب نہیں ہو سکے گا

الجزائر ۳ر اگست۔ الجزائر کے قومی محاذ آزادی نے حکومت فرانس کو متنبہ کیا ہے کہ اگر الجزائر کے ۱۲ قیدیوں کو موت کی سزا دی گئی۔ تو محاذ کی فوج فرانسیسی فوجوں کے خلاف جوابی کارروائی کرے گی۔

مسلم کانفرنس کے اضلاعی کارکنوں کو

سردار محمد ابراہیم کی تلقین

مظفر آباد ۳ر اگست۔ آزاد کشمیر کی حکومت کے صدر سردار محمد ابراہیم نے مسلم کانفرنس کے اضلاعی کارکنوں سے کہا ہے کہ وہ کانفرنس کی شاخوں کے انتخابات کے کاموں کو تیزی سے شروع کر دیں۔ انہوں نے کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ اس قومی جماعت کی جنرل کونسل قائم کر دی جائے تا عوام اپنے حقوق کا زیادہ اچھا استعمال کر سکیں اور جمہوریت کو فروغ ہو۔

سردار محمد ابراہیم نے مزید کہا کہ کشمیری عوام کی جدوجہد آزادی میں پاکستان جو کام کر رہا ہے وہ انتہائی قابل تعریف ہے لیکن بنیادی طور پر یہ کام عوام کا ہے کیونکہ آزادی کی تحریک عوام کے دلوں سے اٹھی ہے۔

پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ڈویژنوں میں امداد باہمی کی انجمن

پشاور اور ڈیرہ اسمٰعیل خاں کے ڈویژنوں میں امداد باہمی کی آٹھ ہزار انجمنیں قائم کی گئی ہیں۔ گذشتہ جون میں ایسی انجمنوں کی تعداد ۴۳۳۶ تھی۔ ۱۴لاکھ سے زیادہ لوگ ان انجمنوں کے ممبر ہیں۔

پیرس ۳ر اگست۔ فرانس کے وزیر خارجہ موسیو پینو نے کل ایک بیان میں کہا ہے کہ تیونس کی طرف سے الجزائر کی حمایت کو برداشت نہیں کیا جائیگا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴